عمانویل کا خواب

سچی اور باہمت کہانی

عمانویل کا خواب

سچی اور باہمت کہانی

لوری اینا تھامسن

تصاویر: سین کُیالس

اُردو ترجمہ: محمد زبیر
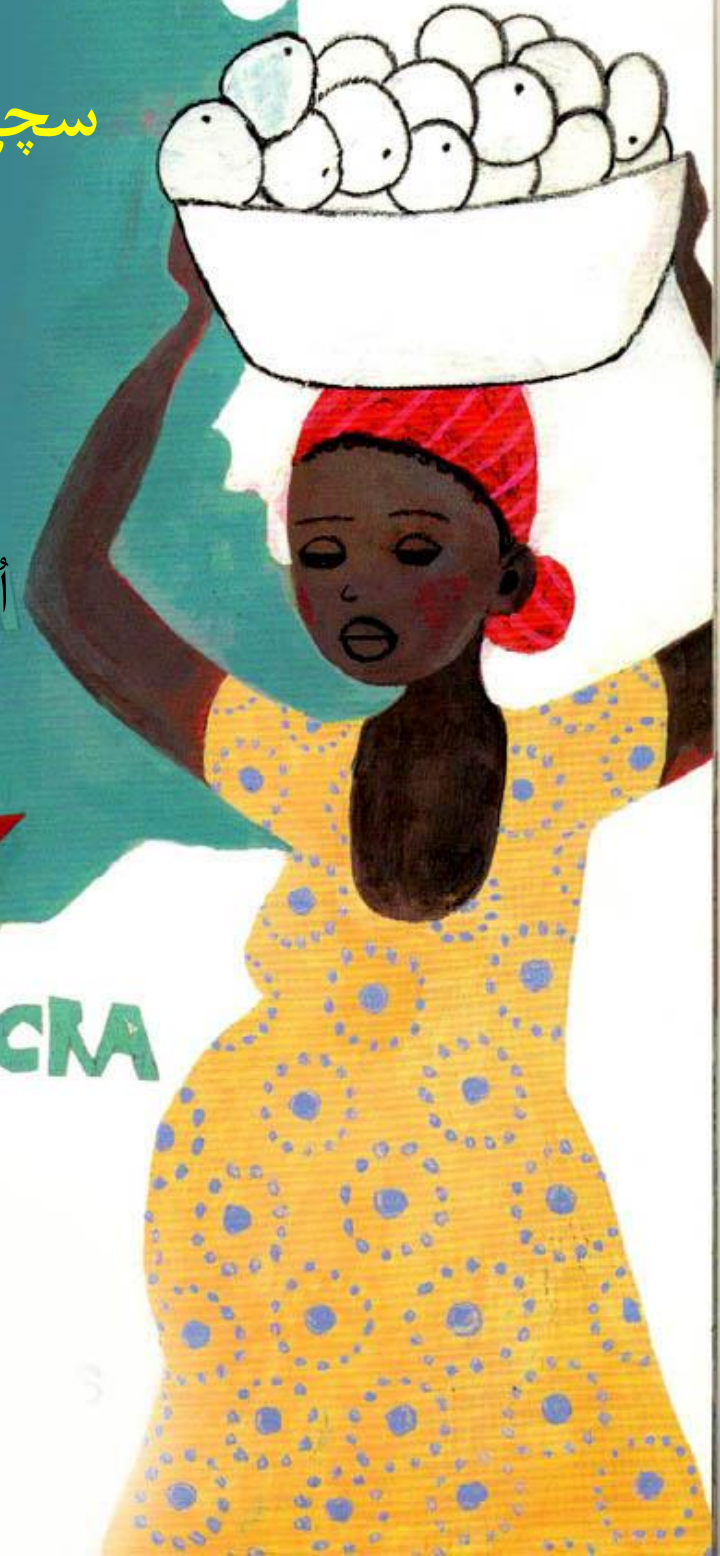
مغربی افریقہ ۔ گھانا میں ، ایک بچہ پیدا ہوا۔
اُس کی دونوں آنکھیں روشنی میں چمک رہی تھیں۔
اُس کے دونوں پھیپھڑوں سے زور دار رونے کی آواز نکل رہی تھی۔
اُس کی دونوں چھوٹی چھوٹھی ہتھیلیاں کُھل اور بند ہو رہی تھیں۔
لیکن اُس کا صرف ایک ہی پیر چل رہا تھا۔

بہت سے لوگ اس بچے کو دیکھ کر گھبرائے۔
اُنہوں نے اسے ایک بد دُعا مانا۔
اُس کا والد اسے ہمیشہ کے لیے چھوڑ کر چلا گیا۔
لیکن ماں اپنے بچے سے بہت پُر اُمید تھی۔
ماں کا نام کمفرٹ تھا۔
اُس نے اپنے پہلے بچے کا نام عمانویل رکھا۔
عمانویل کا مطلب ہوتا ہے "خدا ہمارے ساتھ ہے"

جب عمانویل بڑا ہوا

تو ماں کمفرٹ نے کہا کہ وہ جو چاہے ، اُسے پا سکتا ہے ،

پر اُس کے لیے اُسے خود کوشش کرنی ہو گی۔

آہستہ آہستہ اُس نے رینگنا اور کُودنا سیکھا۔

اُس نے پانی لانا اور ناریل
کے درخت پر چڑھنا سیکھا۔

اُس نے پیسے کمانے کے لیے جوتے بھی پالش کیے۔
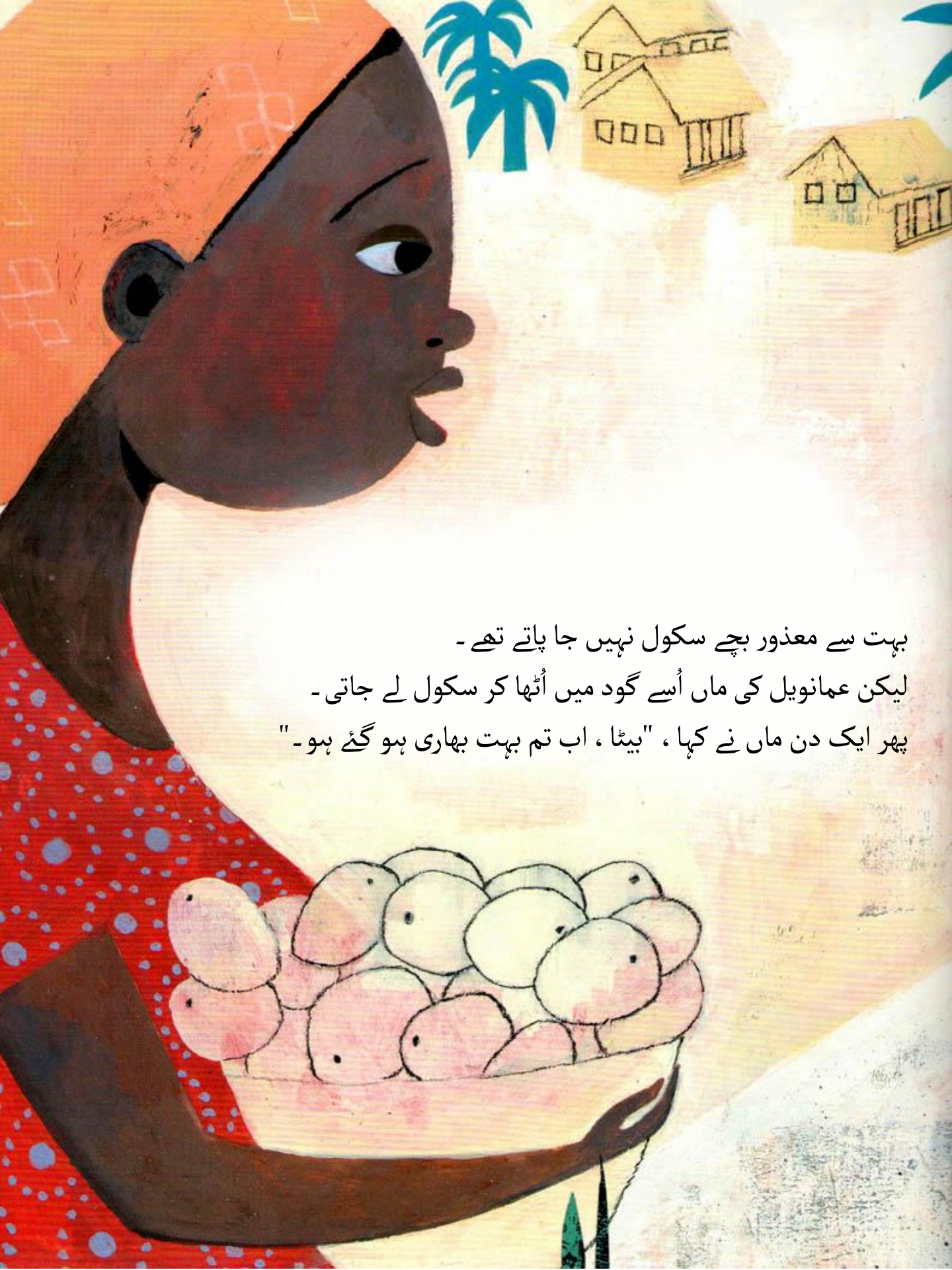
بہت سے معذور بچے سکول نہیں جا پاتے تھے۔
لیکن عمانویل کی ماں اُسے گود میں اُٹھا کر سکول لے جاتی۔
پھر ایک دن ماں نے کہا، "بیٹا، اب تم بہت بھاری ہو گئے ہو۔"
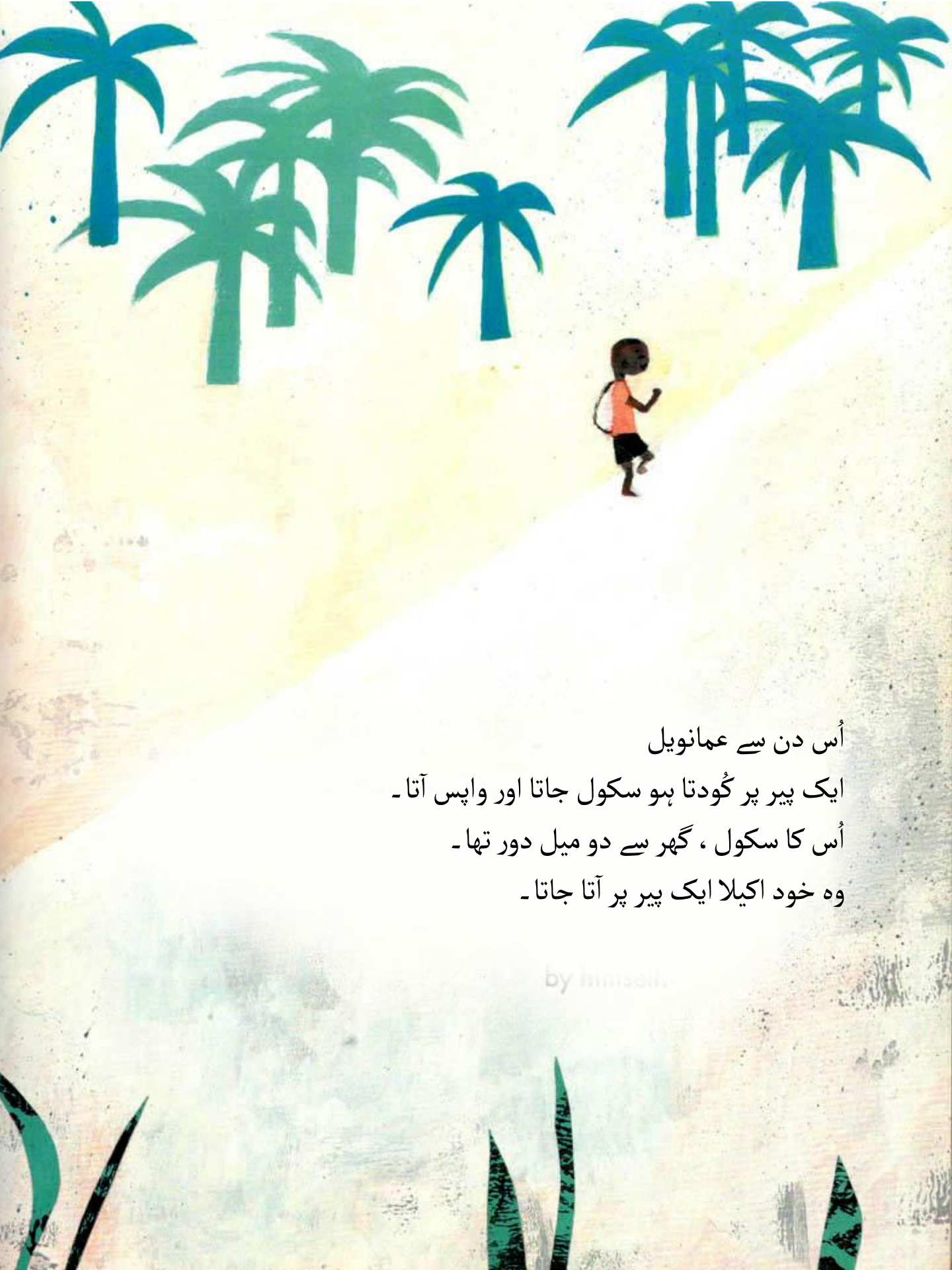
اُس دن سے عمانویل
ایک پیر پر کُودتا ہو سکول جاتا اور واپس آتا ۔
اُس کا سکول ، گھر سے دو میل دور تھا ۔
وہ خود اکیلا ایک پیر پر آتا جاتا ۔

شروع میں اس کے ساتھ کوئی نہیں کھیلتا تھا ۔
پر عمانویل نے پیسے بچائے
اور پھر ایک ایسی چیز خریدی
جو کلاس میں اور کسی کے پاس نہیں تھی ۔
اُس نے ایک نئی فُٹبال خریدی ۔
وہ اپنے دوستوں کو اِس سے ضرور کھیلنے دے گا ۔ ۔ ۔
اگر وہ اُسے بھی اپنے ساتھ کھیلائیں ۔
بیساکھی کے سہارے عمانویل اپنے درست بائیں پیر سے
فُٹبال کو کِک مارتا ۔
عمانویل کے دوست اب اُس کی عزت کرنے لگے ۔
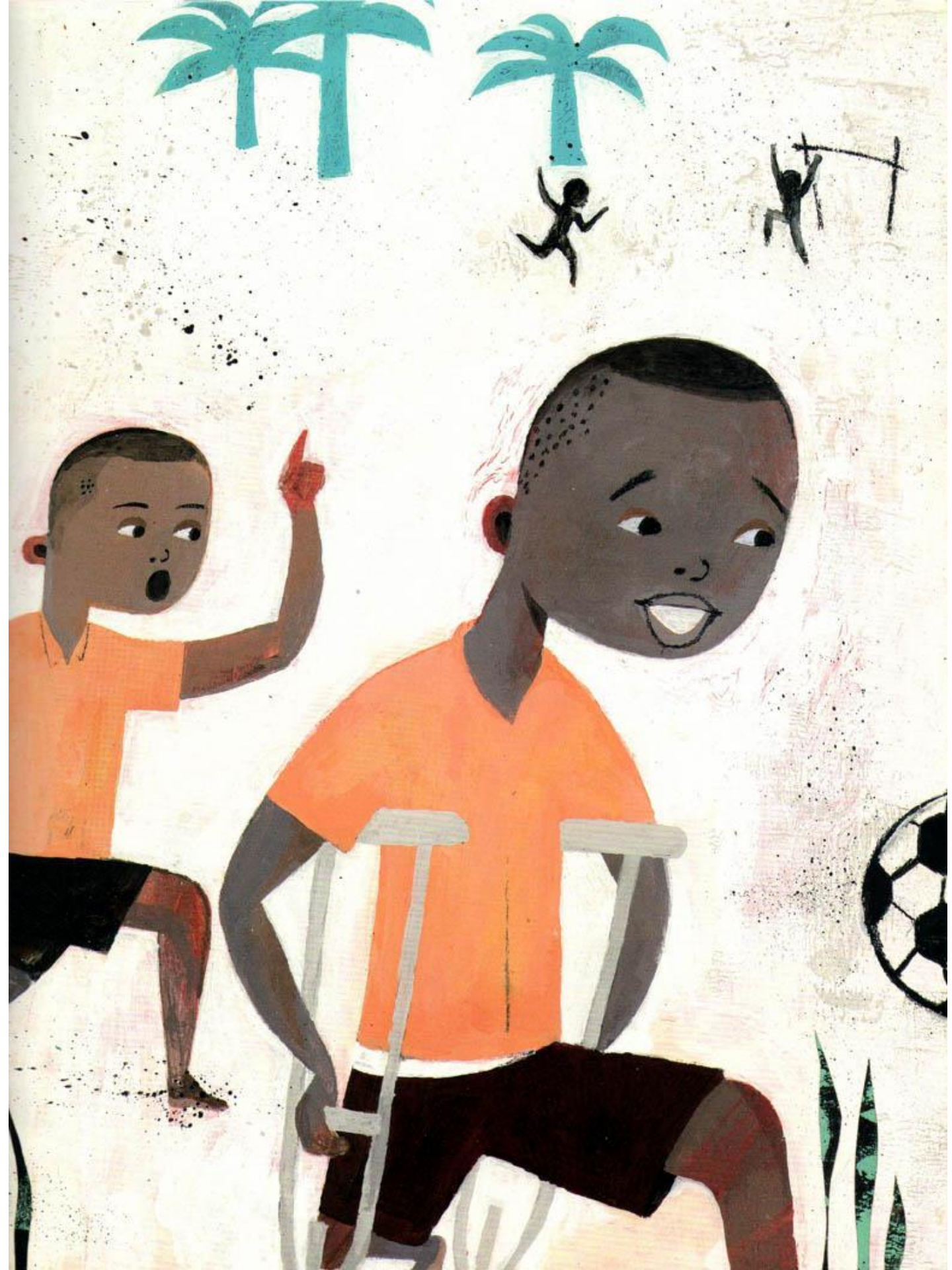
اُس کے نئے دوست اکثر کھانے کے پیسے بچا کر کرائے کی سائیکل چلاتے۔
کیا عمانویل سائیکل چلا پائے گا؟
اُس کے دوست گوڈوین نے عمانویل کی سائیکل کو ایک زور کا دھکا دیا،
جس سے وہ سائیکل کا توازن بنا سکے۔

عمانویل کئی بار زوروں سے گِرا بھی، پر آخر میں --

اس نے سائیکل چلانا سیکھی!
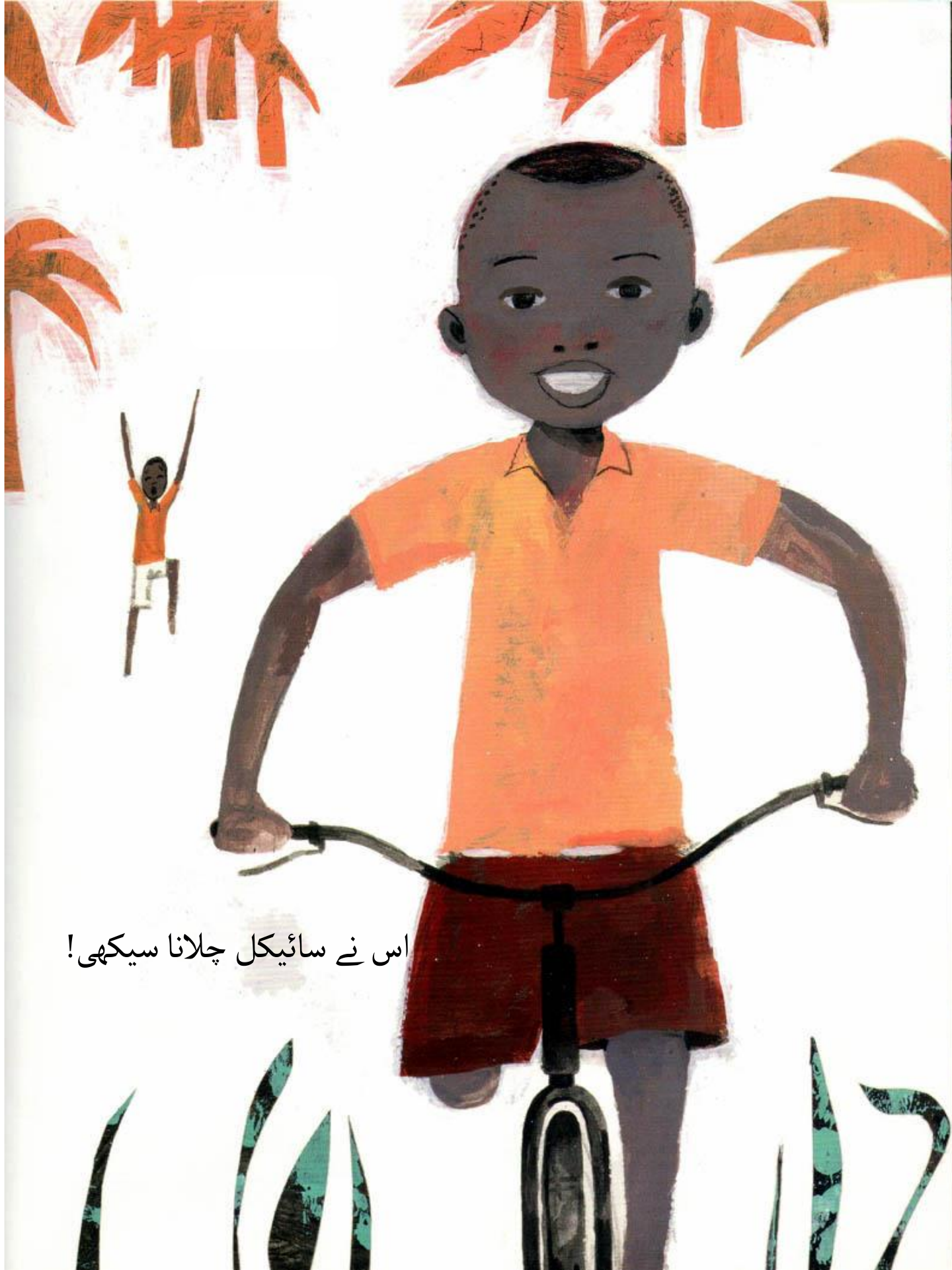
جب عمانویل تیرہ سال کا تھا
تو ماں کمفرٹ بہت بیمار ہو گئی ۔
وہ اب بازار جا کر سبزی نہیں بیچ سکتی تھی ۔
عمانویل کے بھائی بہن ، دونوں بہت چھوٹے تھے
وہ ابھی کمانے کے قابل نہیں تھے ۔

اب عمانویل ہی اُن کا ایک واحد سہارا تھا ۔
ماں کے بہت منع کرنے کے باوجود ، عمانویل ایک رات ٹرین میں بیٹھ کر
گھانا کے دارالحکومت ، اکرا جا پہنچا ۔
اکرا ، اس کے شہر سے 150 میل دور تھا
اور عمانویل بالکل اکیلا تھا ۔
اُسے پتا نہیں تھا کہ وہ اپنے خاندان سے
پورے دو سال بعد ہی ، دوبارہ مل سکے گا ۔

لیکن عمانویل کے دل میں اُمنگ تھی:
شہر میں لوگ ہی لوگ تھے!
پر کوئی اُسے نوکری دینے کو تیار نہیں تھا۔

دوکانداروں اور ہوٹل والوں نے
اُسے بھیکھ مانگنے کا مشورہ دیا
دیگر اپاہج تو وہی کرتے تھے ۔
عمانویل بھیکھ نہیں مانگنا چاہتا تھا ۔
آخر میں ایک کھانے کے ٹھیلے والے نے ، اُسے نوکری دی
اور رہنے کے لیے بھی جگہ دی ۔
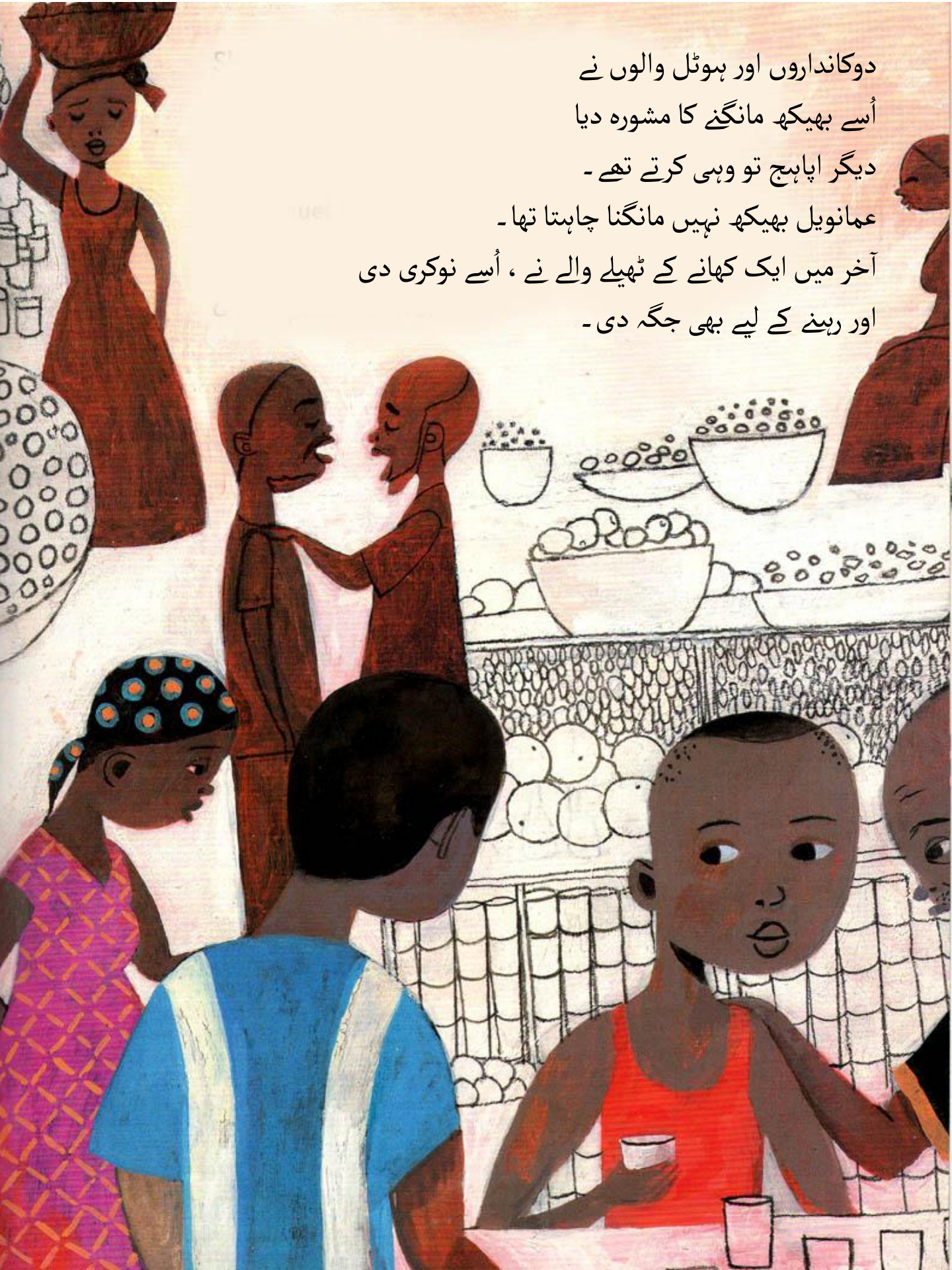
جب عمانویل ٹھنڈا پئے نہیں بیچ رہا ہوتا
تب وہ جوتے پالش کرتا۔ ـوہ جو بھی پیسے کماتا
اُنہیں گھر بھیجتا تھا۔

ایک دن جب عمانویل جوتے کی پالش خریدنے

گیا،

تو دوکان مالک نے بھکاری سمجھ کر اُسے پھٹکارا۔
بے عزت عمانویل نے
اُس دوکان کے کاؤنٹر پر پیسے پٹخے۔
پھر دوکاندار نے معافی مانگی۔
پر عمانویل اُس بے عزتی کو کبھی نہیں بُھولا۔
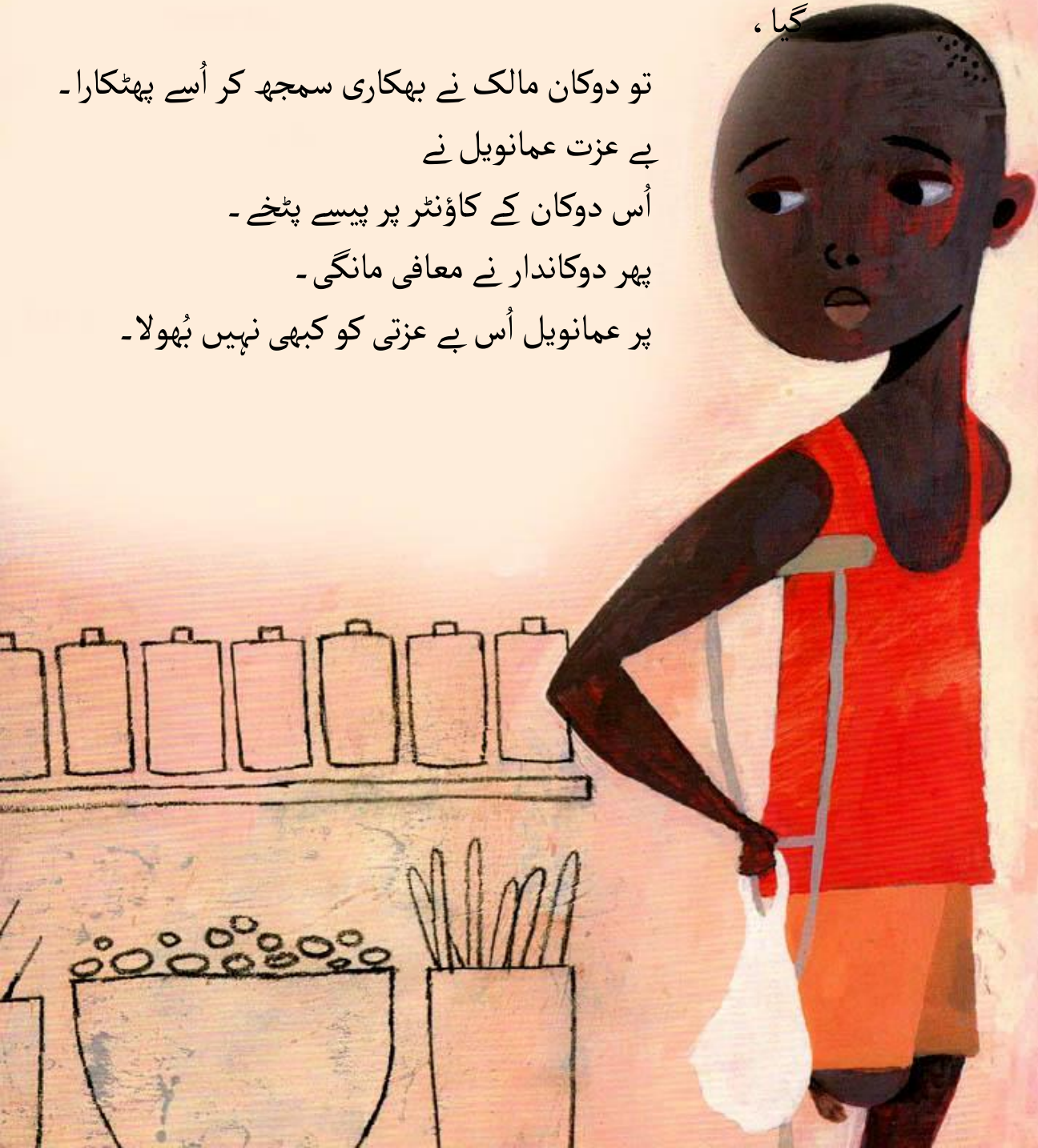
جب ماں کمفرٹ کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی ،
تب عمانویل نے گر جا کر اُن کی دیکھ بھال کی ۔
پلنگ پر لیٹے لیٹے ، کرسمس والے دن ماں نے بیٹے سے
کہا ،
"دوسروں کی عزت کرنا ، اپنے خاندان کی دیکھ بھال
کرنا ،
کبھی بھیک مت مانگنا ، اور کبھی نااُمید مت
ہونا ۔"

اگلے دن صبح
عمانویل کی ماں فوت ہو گئی ۔

عمانویل کو بہت دُکھ ہوا ،
پر ماں کے آخری الفاظ اُس کے لیے ایک تحفہ بنے ۔
وہ اُن الفاظ کا احترام کرکے دنیا کو دکھائے گا
کہ معذور فرد مجبور نہیں ہوتے ۔
عمانویل کا ایک بڑا خواب تھا ۔
اور اُس کے لیے ایک منصوبہ تھا ۔
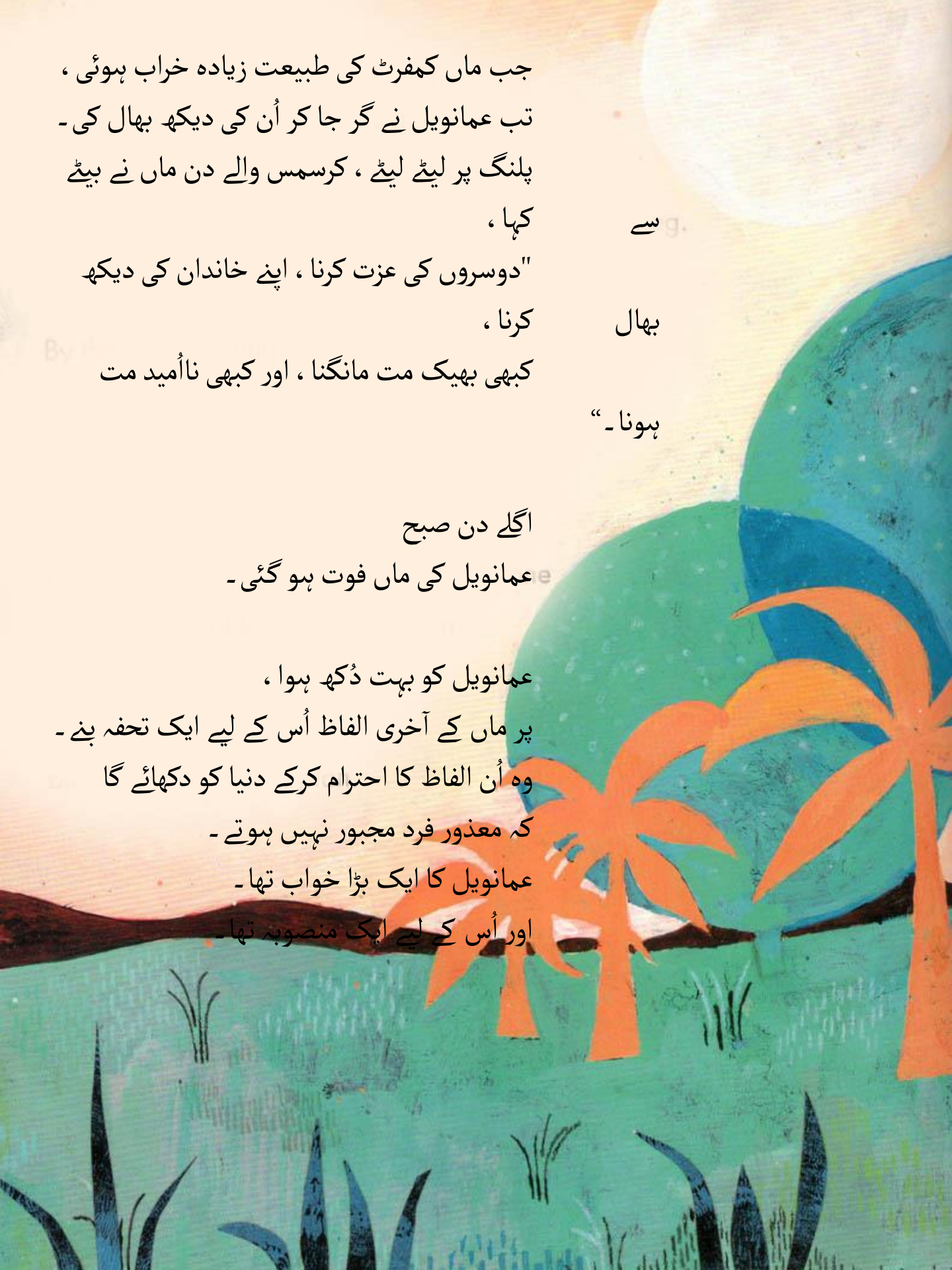
عمانویل کا دماغ بہت تیز تھا۔
وہ نڈر اور باہمت بھی تھا۔
اُس کا ایک پاؤں طاقتور تھا۔
اب اُسے صرف ایک سائیکل کی ضرورت تھی۔
شروع میں کسی نے اُس کی مدد نہیں کی۔
اُنہیں لگ رہا تھا کہ عمانویل کے لیے پورے گھانا کا سفر کرنا ناممکن کام ہو گا۔
پھر عمانویل نے سین دیاگو، امریکہ میں قائم معذوروں کی ایک تنظیم کو خط لکھا۔

اُنہوں نے عمانویل کے لیے ایک سائیکل بھیج دی
اور ساتھ ہی ہیلمٹ ، نیکر ، موزے اور دستانے بھی!

پھر عمانویل ، اپنے لمبے سفر کی تیاری کرنے لگا۔
اس نے اپنے علاقے کے سردار سے مل کر اُن کی دُعا بھی لی۔

پھر اُس نے گھر گھر جا کر مدد کی درخواست کی ۔
آخر میں اپنے پیچھے پیچھے آنے کے لیے اُس نے کرائے پر ایک ٹیکسی لی ۔
ٹیکسی میں پینے کا پانی ، کیمرا اور اُس کے قریبی دوست بیٹھے ۔
پھر عمانویل نے اپنے دائیں پاؤں کو ، سائیکل کے فریم سے باندھا ۔
اس کے بعد اس نے بائیں پیر سے سائیکل کے پیڈل کو زور سے دبایا
اور وہ آگے بڑھا ۔

عمانویل نے بھیڑ بھاڑ والے شہر اکرا میں سائیکل چلائی
پھر اس نے سبز جنگلوں ،
اور کئی پہاڑیوں
چھچھلے نالوں کو سائیکل سے پار کیا۔
وہ ہوڈم فاریسٹ اور کیلے کے کھیتوں میں سے ہوتا ہو
کماسی شہر کے بڑے بازار میں پہنچا
ہائی وے پر بڑے بھاری ٹرک اُس کے پاس سے گزرے
گھنے جنگل میں اُسے جانوروں کی یاد آئی۔
وہ طویل گھاس کے میدانوں سے گُزرا ،
اور پھر تمالے کے قدیم شہر میں پہنچا۔
وہ اوپر نیچے چڑھا اُترا
اُس نے ملک کا کافی حصہ سائیکل پر دیکھا۔
اُس کے کپڑوں پر گھانا کے جھنڈے کا نشان تھا۔
اُس کی قمیض پر ایک لفظ لکھا تھا

"پوزو"

اس کا مطلب ہوتا ہے "معذور شخص"

THE

راستے میں عمانویل نے تمام لوگوں سے بات چیت کی ،
ان میں سے کئی لوگ معذور تھے ، تندرست ،
اس نے غریب کاشکار مزدوروں
اور رئیس زمینداروں سے بھی بات چیت کی ،
اس نے مذہبی رہنماؤں ، سرکاری افسروں
اور پریس رپورٹرز سے بھی ملاقات کی۔

عمانویل چاہتا تھا کہ سب لوگ اُسے دیکھیں
اُس کی معذوری کو دیکھیں۔
وہ چاہتا تھا کہ ہر ایک اُس کی بات سُنے
اُس کے پیغام کو سمجھے۔
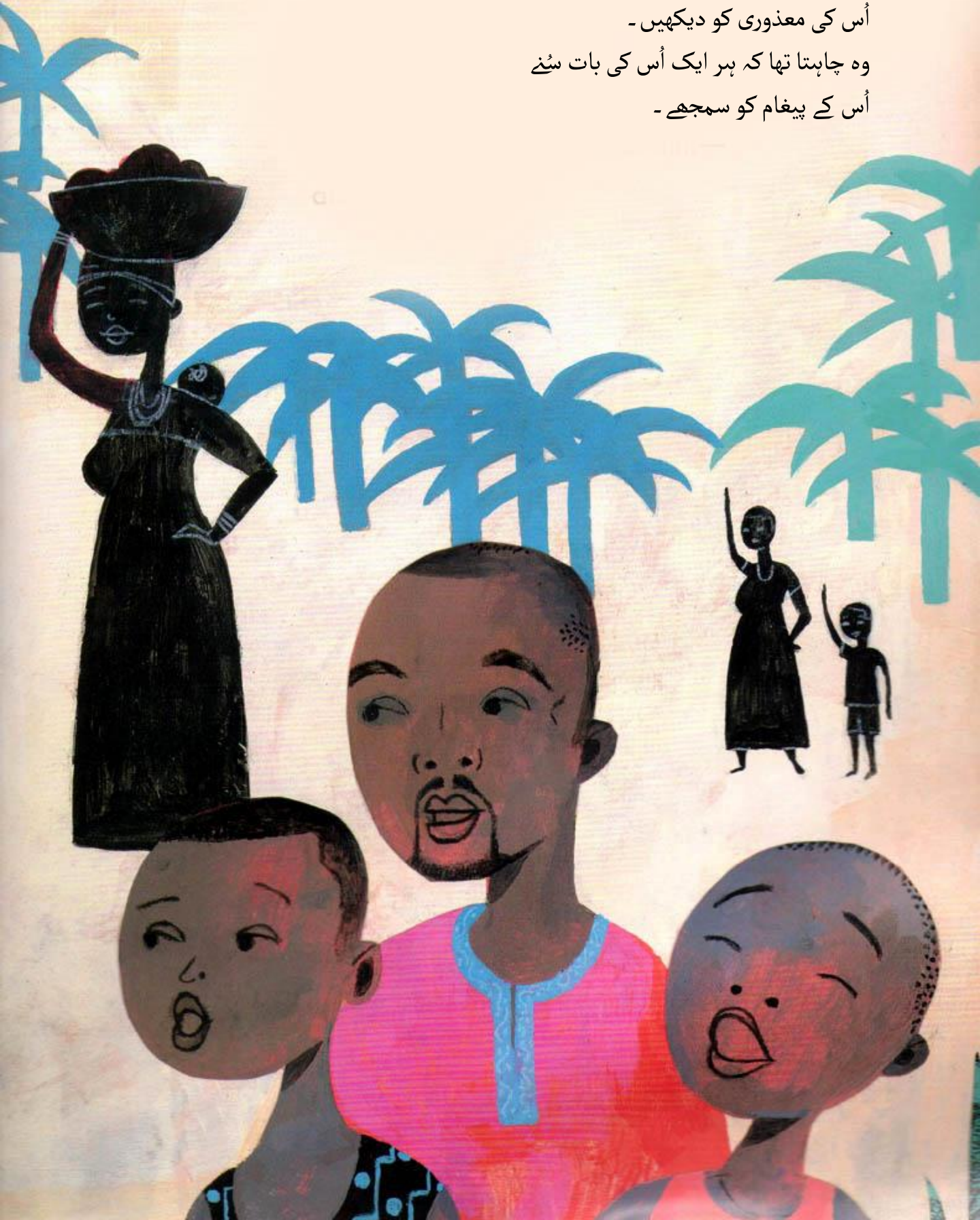
عمانویل جتنا دور گیا
لوگوں کی توجہ اُس کی طرف اُتنی ہی زیادہ ہوئی۔
اُسے دیکھ کر بچوں نے تالیاں بجائیں۔
معذور لوگ اس سے ملنے کے لیے گھروں سے باہر نکلے ،
کچھ تو پہلی بار ہی گھر سے نکلے!
جس لڑکے کو کبھی لوگ دھتکارتے تھے
اب وہ قومی ہیرو بن گیا تھا۔
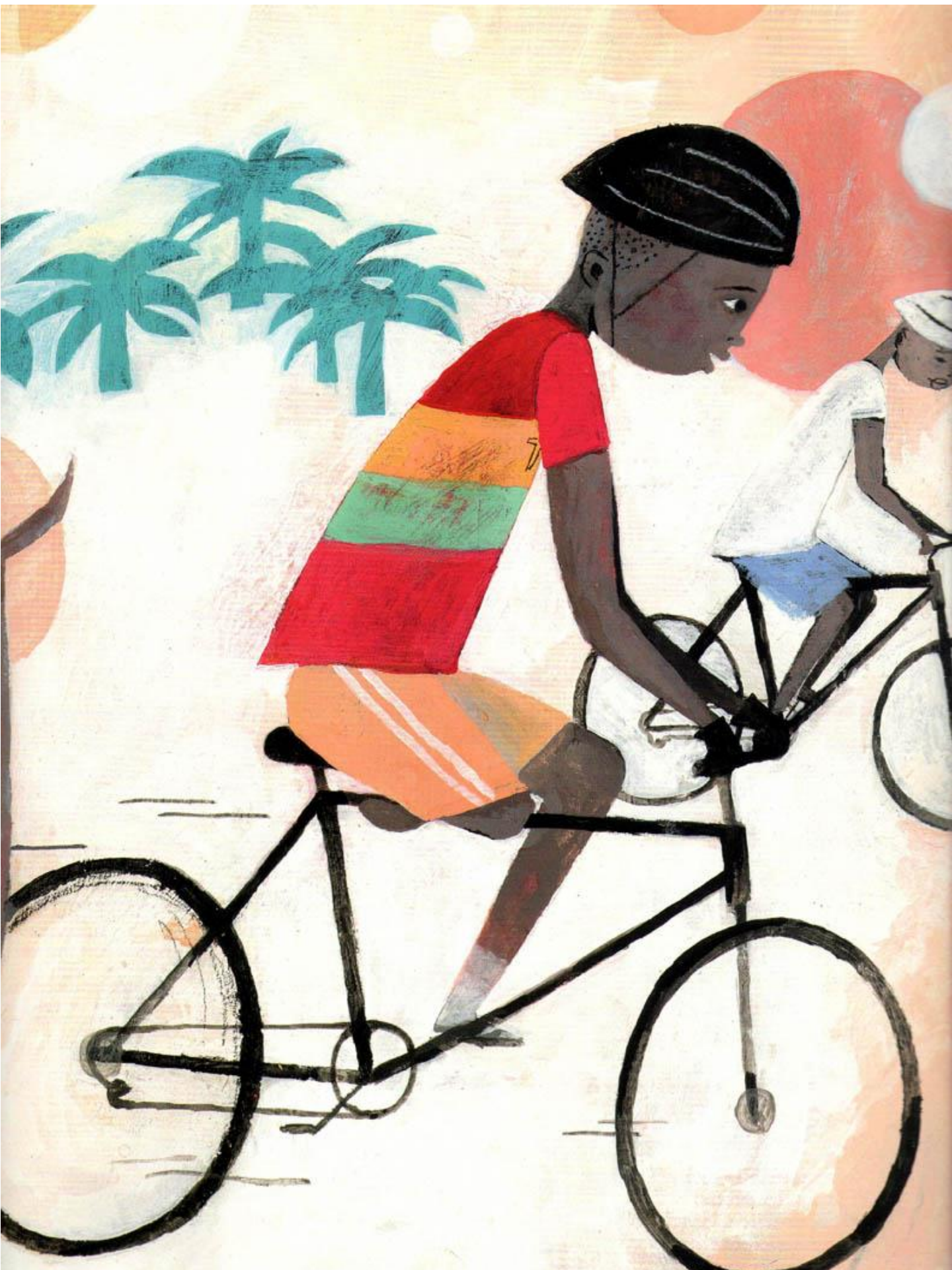
عمانویل نے اپنا دلچسپ اور یادگار سفر ختم کیا ،
وہ اکرا سے جنوب کی طرف سمندر تک گیا
اور اکرا واپس آیا ۔
چار سو میل کا سفر اُس نے صرف دس دنوں میں کیا ۔

پھر عمانویل کی کامیابی اس سے بھی آگے گئی ،
اس نے دکھایا کہ ایک غضب کا کام کرنے کے لیے ایک پیر ہی کافی ہے ،
اور ایک اکیلا انسان چاہے ، تو وہ دنیا بدل سکتا ہے ۔

"اس دنیا میں کوئی بھی مکمل (پرفیکٹ) نہیں ہے۔ ہم اپنی طرف سے سب سے اچھا کرنے کی کوشش ضرور کر سکتے ہیں۔"

عمانویل

مصنف کے کچھ الفاظ

عمانویل کی کوششیں اب بھی جاری ہیں۔ 2001 میں جب وہ گھانا میں لمبی دوری کی سائیکلنگ پر گیا، تب وہ 24 سال کا تھا، تب سے اس نے بہت اہم بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیا ہے۔ اُسے نائیک اور ای ایس پی این انعامات بھی ملے ہیں۔ 2004 میں کیرا میں اسے اولمپک مشعل لے کر جانے کا اعزاز ملا۔ اس پر ایک دستاویزی فلم بھی بنی ہے جس کا نام ہے "عمانویل گفٹ"۔

2006 عمانویل کے سائیکل کے سفر اور اُس کی کوشش کی وجہ سے ہی، گھانا کی پارلیمنٹ نے "معذوروں کے حقوق" نافذ کیے۔ اس بل کے مطابق معذور لوگوں کی بھی وہی سہولیات فراہم ہو گی جو عام شہروں کو ملتی ہیں۔ "میں گھانا میں اپنے معذور بہن بھائیوں سے بہت مطمین ہوں"، عمانویل نے کہا "پر یہ تو بس شروعات ہے"

عمانویل اب بھی معذوروں کے حقوق کے لیے سرگرم ہے۔ اس نے ایک سکالرشپ فنڈ شروع کیا ہے جو معذور بچوں کو سکول بھیجنے میں مدد کرتا ہے، اور ضرورت مندوں کو وہیلچئیر مہیا کرتا ہے۔ وہ سیاسی رہنماؤں، آزاد تنظیموں سے بات چیت کرتا ہے اور دنیا بھر میں لگاتار یہ پیغام بھیجتا ہے "معذور، مجبور نہیں ہیں"

عمانویل کے بارے میں اور جاننے کے لیے آپ اُس کی ویب سائیٹ (EmmanuelsDream.org) پر اور معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

ایک انسان

دنیا بدل

سکتا ہے۔